حدیث ثقلین کیا ہے؟

یہ سوال انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز قاہرہ ، مصر کے طلباء اور ساتھیوں نے مشہور "حدیث ثقلین" کے بارے میں پوچھا ہے۔

ابو حیان عادل سعید

میں اس سوال کا جواب دے رہا ہوں ، لیکن یہ ضروری نہیں کہ تمام لوگ میرے خیالات کو قبول کریں۔ ثقلین کی کہانی کے بارے میں یہ میرے خیالات ہیں ، جنہیں میں شیعہ مذہب کی بنیاد سمجھتا ہوں۔ میری آپ لوگوں سے گزارش ہے کہ آپ خود بھی اس حدیث کو غور سے پڑھیں، بالخصوص متن کیونکہ اس حدیث کے متن میں بہت ساری خرابیاں ہیں۔ میری گفتگو سند، متن اور درایت کے حقائق اور اصولوں پر مبنی ہے۔ میں اپنے تمام ساتھی اساتذہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ علوم حدیث کے ان نئے پہلوؤں پر عمل کریں جو میں نے اپنی تحریروں میں بیان کیے ہیں۔

مجموعہ حدیث میں سب سے بڑا دھوکہ حدیث ثقلین ہے۔ امام مسلم بن الحجاج نے اپنی تالیف "صحیح مسلم" میں یہ سب سے بڑی جعلی حدیث لی ہے۔ یہ حدیث ثقلین شیعہ ازم کی بنیاد ہے۔
اس حدیث ثقلین میں اس کے گھڑنے والوں نے ایک تیر سے کئی شکار کیے۔

حدیث ثقلین جو شیعوں اور رافضیوں کی بنیاد ہے۔ یہ شیطانی حدیث مجوسی روافض نے بنائی ہے ... تمام شیعہ مصنفین نے اس شیطانی بیانیہ کو احادیث کی چھ کتابوں صحاح ستہ سے نقل کیا ہے۔

مسلم ابن الحجاج نیشاپوری ، 206 ہجری میں پیدا ہوئے اور 261 ہجری میں فوت ہوئے ، احادیث کے جمع کرنے والے تھے۔ تاریخ میں لوگوں نے کہا کہ وہ پانچ لاکھ روایتوں کا حافظ تھے۔ وہ دنیا بھر میں حدیث کے نام پر کسی بھی قسم کے گپ شپ کے مرتب تھے۔
وہ بصرہ ، کوفہ ، بغداد ، خراسان ، نیشاپور ، حجاز ، یمن ، شام ، مصر وغیرہ کے دوروں کے دوران ان لوگوں سے سیکڑوں ہزاروں جھوٹی اور من گھڑت روایات لے رہا تھا جن سے وہ ملا تھا۔ اس نے اپنی کتاب صحیح مسلم میں سیکڑوں جعلی اور من گھڑت روایات بیان کیں۔ **حدیث ثقلین ان میں سے ہے جو شیعوں کی بنیاد ہے۔** شیعہ مصنفین نے فخر سے اس کتاب صحیح مسلم سے ثقلین کی روایتوں کا حوالہ دیا ، اور شیعہ مصنفین نے اسے اہل سنت قرار دیا۔ شیعہ صحاح ستہ مرتب کرنے والوں کے بارے میں جانتے تھے کہ وہ سب خفیہ رافضی تھے۔

شیعہ علماء کی درجنوں کتابیں اور ہزاروں مضامین ہیں جو کہ ثقلین کی اس گپ شاپ پر مبنی ہیں جو کہ نام نہاد سنی محدثوں کی صحاح ستہ کتابوں سے لیے گئے ہیں۔

مثال کے طور پر ، میں صحیح مسلم کا حوالہ دیتا ہوں۔

باب مِنْ فَضَائِلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ # 2408 A

زہیر بن حرب اور شجاع بن مخلد نے اسماعیل بن ابراہیم (ابن علیہ) سے روایت کی ، انھوں نے کہا : مجھے ابوحیان نے حدیث بیان کی ، کہا : یزید بن حیان نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ، حصین بن سبرہ اور عمر بن مسلم (تینوں) حضرت زید بن ارقم کے پاس گئے ۔ جب ہم ان کے قریب بیٹھ گئے تو حصین نے ان سے کہا : زید! آ پ کو خیر کثیرحاصل ہوئی ، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ، ان کی بات سنی ، ان کے ساتھ مل کر جہاد کیا اور ان کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں ۔ زید!آپ کوخیر کثیرحاصل ہوئی ۔ زید!ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی (کوئی) حدیث سنایئے ۔ (حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) کہا : بھتیجے!میری عمر زیادہ ہوگی ، زمانہ بیت گیا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث یاد تھیں ان میں سے کچھ بھول چکا ہوں ، اب جو میں بیان کروں اسے قبول کرو ۔ اور جو (بیان) نہ کرسکوں تو اس کا مجھےمکلف نہ ٹھہراؤ ۔ پھر کہا : کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع مقام "خم"کے پانی کے مقام پر خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد کی اور اس کی تعریف کو بیان کیا اور وعظ و نصیحت کی ۔ پھر فرمایا کہ اس کے بعد اے لوگو! میں آدمی ہوں ، قریب ہے کہ میرے رب کا بھیجا ہوا (موت کا فرشتہ) پیغام اجل لائے اور میں قبول کر لوں ۔ میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں ۔ پہلے تو اللہ کی کتاب ہے اور اس میں ہدایت ہے اور نور ہے ۔ تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوط پکڑے رہو ۔ غرض کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی کتاب کی طرف رغبت دلائی ۔ پھر فرمایا کہ دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں ۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ یاد دلاتا ہوں ، تین بار فرمایا ۔ اور حصین نے کہا کہ اے زید! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کون سے ہیں ، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اہل بیت نہیں ہیں؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ازواج مطہرات بھی اہل بیت میں داخل ہیں لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر زکوٰۃ حرام ہے ۔ حصین نے کہا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ علی ، عقیل ، جعفر اور عباس کی اولاد ہیں ۔ حصین نے کہا کہ ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں ۔

فضائل صحابہ رضی اللہ عنہ ، صحیح مسلم۔ # 6225

زہیر بن حرب اور شجاع بن مخلد نے اسماعیل بن ابراہیم (ابن علیہ) سے روایت کی ، انھوں نے کہا : مجھے ابوحیان نے حدیث بیان کی ، کہا : یزید بن حیان نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ، حصین

بن سبرہ اور عمر بن مسلم (تینوں) حضرت زید بن ارقم کے پاس گئے ۔ جب ہم ان کے قریب بیٹھ گئے تو حصین نے ان سے کہا : زید! آ پ کو خیر کثیرحاصل ہوئی ، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ، ان کی بات سنی ، ان کے ساتھ مل کر جہاد کیا اور ان کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں ۔ زید! آپ کوخیر کثیرحاصل ہوئی ۔ زید! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی (کوئی) حدیث سنایئے ۔ (حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) کہا : بھتیجے! میری عمر زیادہ ہوگی ، زمانہ بیت گیا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث یاد تھیں ان میں سے کچھ بھول چکا ہوں ، اب جو میں بیان کروں اسے قبول کرو ۔ اور جو (بیان) نہ کرسکوں تو اس کا مجھےمکلف نہ ٹھہراؤ ۔ پھر کہا : کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع مقام ”خم“کے پانی کے مقام پر خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد کی اور اس کی تعریف کو بیان کیا اور وعظ و نصیحت کی ۔ پھر فرمایا کہ اس کے بعد اے لوگو! میں آدمی ہوں ، قریب ہے کہ میرے رب کا بھیجا ہوا (موت کا فرشتہ) پیغام اجل لائے اور میں قبول کر لوں ۔ میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں ۔ پہلے تو اللہ کی کتاب ہے اور اس میں ہدایت ہے اور نور ہے ۔ تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوط پکڑے رہو ۔ غرض کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی کتاب کی طرف رغبت دلائی ۔ پھر فرمایا کہ دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں ۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ یاد دلاتا ہوں ، تین بار فرمایا ۔ اور حصین نے کہا کہ اے زید! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کون سے ہیں ، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اہل بیت نہیں ہیں؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ازواج مطہرات بھی اہل بیت میں داخل ہیں لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر زکوٰۃ حرام ہے ۔ حصین نے کہا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ علی ، عقیل ، جعفر اور عباس کی اولاد ہیں ۔ حصین نے کہا کہ ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں ۔

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خصوصیات کے بیان کے لیے قرآن مجید کافی ہے۔ میرے پاس اس موضوع کے بارے میں بہت سارے الفاظ ہیں لیکن میں اسے ختم کرتا ہوں۔ آخر میں ، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمام مسلمانوں کو اس قسم کی جھوٹی ، دھوکہ دہی اور من گھڑت روایات سے نجات دے۔
اللہ ہم سب کو خوش رکھے۔